سوال

باانجھ عورت سے شادی کرنا

جواب

لحمد للہ.

ں :

سوال میں بیان ہوا ہے کہ آپ کے والد نے ایک ہندو بیوہ عورت سے شادی کی اور اسے مسلمان کر لیا، اگر تو عقد نکاح کے وقت وہ عورت ہندو تھی اور اس نے اسلام قبول نہیں کیا تھا بلکہ عقد نکاح کے بعد اسلام قبول کیا ہے تو اس کا نکاح باطل ہے، اور آپ کے والد کو دوبارہ نکاح کرانا چاہیے کیونکہ اللہ سبح

ر سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

اور تم مشرکہ عورتوں سے نکاح مت کرو حتی کہ وہ ایمان نہ لے آئیں البقرۃ (221).

، اگر عقد نکاح اسلام قبول کرنے کے بعد ہوا ہے تو پھر یہ نکاح صحیح ہے.

م :

ِ ایسی عورت سے شادی کرنا جائز نہیں جس کی صفات ایسی ہوں جو آپ نے ذکر کی ہیں، اور پھر شریعت اسلامیہ نے رغبت دلائی ہے کہ دین والی عورت اختیار کی جائے، اور اس کا بھڑکیلا لباس پہننا مسلمان شخص کو اس اختیار سے روکتا ہے، اس لیے آپ پر واجب ہے کہ آپ اپنے والد کو اچھے انداز سے وعظ

م :

ِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی عورت سے شادی کرنے کی رغبت دلائی ہے جو زیادہ محبت کرنے والی اور زیادہ بچے جننے والی ہو، انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے :

"تم ایسی عورت سے شادی کرو جو زیادہ محبت کرنے والی ہو اور زیادہ بچے جننے والی ہو، کیونکہ میں روز قیامت انبیاء کے ساتھ زیادہ ہونے پر فخر کرونگا"

بر (12202) ابن حبان نے صحیح ابن حبان (338/3) اور الھیثمی نے مجمع الزوائد (474/4) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ر شمس آبادی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"الودود" یعنی جو اپنے خاوند سے محبت کرتی ہو.

جو کثرت سے اولاد جنتی ہو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دونوں قیدیں اس لیے لگائیں کہ جب وہ محبت کرنے والی نہ ہو تو خاوند اس میں رغبت نہیں کریگا، اور جب محبت کرنے عورت زیادہ بچے نہ جنے تو مطلوب حاصل نہیں ہوتا اور وہ مطلوب زیادہ بچے پیدا کر کے امت مسلمہ کو زیادہ کرنا ہے، اور کنواری

د (34-33/6).

ر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بانجھ عورت سے شادی کرنے سے منع فرمایا ہے.

معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کرنے لگا :

مجھے ایک حسب و نسب والی خوبصورت عورت کا رشتہ ملا ہے لیکن وہ بانجھ ہے بچے نہیں جن سکتی کیا میں اس سے شادی کر لوں ؟

ِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : نہ کرو.

دوبارہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ نے دوسری بار بھی اسے روک دیا، اور پھر وہ تیسری بار آیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"تم شادی ایسی عورت سے کرو جو زیادہ محبت کرنے والی ہو اور زیادہ بچے جننے والی ہو، کیونکہ میں تمہارے ساتھ باقی امتوں سے زیادہ ہونے میں فخر کرونگا"

بر (3227) سنن ابوداود حدیث نمبر (2050).

ن (363/9) اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب حدیث نمبر (1921) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ِ تحریم کے لیے نہیں بلکہ صرف کراہت کی بنا پر ہے، علماء کرام نے بیان کیا ہے کہ زیادہ بچے جننے والی عورت اختیار کرنا مستحب ہے واجب نہیں.

ن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور مستحب یہ ہے کہ عورت ایسی ہو جو زیادہ بچے جننے میں معروف ہو" انتہی

ر مناوی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"زیادہ بچے نہ جننے والی عورت سے شادی کرنا مکروہ تنزیہی ہے" انتہی

یر (6) حدیث نمبر (9775).

ح عورت کے لیے بھی بانجھ مرد سے شادی کرنا جائز ہے، اسی طرح مرد کے لیے بانجھ عورت سے شادی کرنا جائز ہے.

فظ ابن حجر رحمہ اللہ فتح الباری میں لکھتے ہیں :

"اور وہ شخص جو نسل پیدا نہیں کر سکتا اور نہ ہی اسے عورتوں میں کوئی رغبت اور خواہش ہے اور نہ ہی استمتاع اور فائدہ کی کوئی خواہش ہے تو اس کے حق میں (نکاح کرنا) مباح ہے اگر عورت کو اس کا علم ہو جائے اور وہ اس پر راضی ہو" انتہی

م :

کے والد کا اپنی بیوی کے بچوں کو اسلامی نام دینا اور انہیں ایک اسلامی مدرسہ اور سکول میں داخل کروانا تو یہ دونوں امر ہی اچھے ہیں اس پر آپ کے والد کا شکریہ ادا کرنا چاہیے، کیونکہ قبیح اور غلط یا عجمی ناموں کو عربی اور اسلامی ناموں میں تبدیل کرنا قابل تعریف اور اچھا عمل ہے، مزید آپ سوال نمبر (23273

.انہیں اسلامی مدرسہ میں داخل کرانا ان کے لیے صحیح دین اسلام کو جاننے اور اسلام قبول کرنے کا ایک وسیلہ ہے ہم امید کرتے ہیں کہ وہ نیک و صالح مسلمان بنیں گے.

م :

کے ساتھ حسن سلوک کے ساتھ پیش آئیں اور ان کا خیال رکھیں، اور آپ ماں کو نصیحت کریں کہ وہ آپ کے والد کا حق ادا کرے، اور اس کے لیے اپنے خاوند کی حکم عدولی کرنا جائز نہیں، الا یہ کہ اگر وہ اللہ تعالی کی معصیت و نافرمانی کا حکم دے تو اس میں ان کی اطاعت نہیں ہے، اور آپ اپنے والد کی دوسری بیو

لی سے ہم دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے خاندان کی اصلاح فرمائے اور آپ سب کو اطاعت و فرمانبرداری کی توفیق دے اور اچھے طریقہ سے عبادت کی توفیق عطا فرمائے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

73416